مونچھوں کے بال استرے سے مونڈنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-559

تاریخ اجراء: 16 رجب المرجب 1443ھ/18 فروری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مونچھوں کے بال استرے کے ساتھ مونڈوا دینا کیسا ہے؟ کیا یہ گناہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مونچھوں کو پست (چھوٹا) کرنا سنت ہے، اتنی کم کریں کہ ابرو کی مثل اور نہ ہونے کے قریب ہو جائیں اور اوپر والے ہونٹ کے بالائی حصہ سے نہ لٹکیں۔ البتہ ان کو منڈانا نہ چاہیے، اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ ہاں مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے بڑے ہوں تو حرج نہیں، بعض سلف کی مونچھیں اس قسم کی تھیں۔

بخاری شریف میں ہے "عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "خالفوا المشركين، وفروا اللحى، وأحفوا الشوارب "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو، داڑھیاں کثیر و وافر رکھو اور مونچھوں کو خوب پست کرو۔ (صحیح البخاری، باب قص الشارب، ج02، ص875، مطبوعہ: کراچی)

فتاوی ہندیہ میں ہے "ويأخذ من شاربه حتى يصير مثل الحاجب كذا في الغياثية. وكان بعض السلف يترك سباليه هما أطراف الشوارب كذا في الغرائب- ذكر الطحاوي في شرح الآثار أن قص الشارب حسن، وتقصيره أن يؤخذ حتى ينقص من الإطار وهو الطرف الأعلى من الشفة العليا"

ترجمہ: اور مونچھ کو اتنا پست کرے کہ وہ ابرو کی مثل ہو جائے، اسی طرح غیاثیہ میں ہے اور بعض سلف مونچھوں کے کنارے بڑے رکھتے تھے۔ اسی طرح غرائب میں ہے۔ علامہ طحاوی علیہ الرحمۃ نے شرح الآثار میں فرمایا: مونچھ کو کم کرنا اچھا ہے اور اس کی کمی کی حد یہ ہے کہ اتنا کم کیا جائے کہ اوپر والے ہونٹ کے اوپر والے کنارے سے نہ لٹکے۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر، ج05، ص358، کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "لبوں کی نسبت یہ حکم ہے کہ لبیں پست کرو کہ نہ ہونے کے قریب ہوں البتہ منڈانا نہ چاہئے اس میں علماء کو اختلاف ہے" (فتاوی رضویہ، ج22، ص606، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net